خبر رساں ادارہ
CREDIBLE NEWS PAKISTAN
NEWS WITH CREDIBILITY

Thursday, October 31, 2023

شیئر کریں

معاشرے میں پر تشدد انتہا پسندی کو کم کرنا ناگزیر ہے، ڈاکٹر قبلہ آیاز

30/10/2023 0 تبصرے

اسلام آباد (فوزیہ کلثوم رانا) مقامی ہوٹل میں عورت فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام ایک مشاورتی اجلاس میں مقررین نے اسٹیک ہولڈرز پر زور دیا کہ وہ خواتین کو مزید آواز دیں اور معاشرے کے مختلف شعبوں میں ان کے کردار کو اجاگر کریں۔

اسلامی نظریاتی کونسل (CII) کے چیئرمین ڈاکٹر قبلہ ایاز نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مذہب کے بارے میں ہماری سمجھ میں مسائل ہیں۔

انہوں نے کہا کہ حکومت نے سرکاری اسکولنگ اور تعلیم سے لگام ہٹالی ہے اور پیسہ اور منافع کمانے کے لیے اسے نجی شعبے کے حوالے کر دیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ سی آئی آئی نے ایک سفارش دی ہے کہ تعلیم کی قومی پالیسی پر نظرثانی کی ضرورت ہے۔

جناب شاہد رحیم نے SHE - The Peace Builder پروجیکٹ کی ضرورت اور مقصد کے بارے میں بات کی اور اس کا تعارف جمع سامعین سے کرایا۔

انہوں نے کہا کہ پراجیکٹ مئی 2022 میں شروع ہوا اور ستمبر 2024 میں مکمل ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گھر تو بلڈر یا انجینئر بناتا ہے لیکن گھر کی خوبصورتی ایک آرکیٹیکٹ کے ذریعے سامنے آتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم آنے والے مہینوں میں مختلف صوبائی دارالحکومتوں میں کئی دیگر مشاورتوں کا اہتمام کریں گے اور قیام امن اور قیام امن میں خواتین کے کردار کے حوالے سے سفارشات اکٹھا کریں گے۔

ڈاکٹر ضیاء الحق، ڈائریکٹر جنرل اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد نے اگلی بات کی اور کہا کہ عورت فاؤنڈیشن کا خواتین سے متعلق ڈیٹا پورے ملک میں سب سے مستند اور اصلی سمجھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چند لوگوں نے انسداد پر تشدد انتہا پسندی (CVE) پراجیکٹ پائیگام پاکستان شروع کیا اور اب ہزاروں لوگ اس تحریک کا حصہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی طور پر پائیگام پاکستان منصوبہ طرز عمل میں تبدیلی کے بارے میں ہے۔

انہوں نے کہا کہ مسجد نبوی کے دروازوں میں سے ایک دروازے کو خواتین صحابہ کے نام سے باب النساء کہا جاتا ہے۔ ڈاکٹر ضیاء نے مزید کہا کہ ان دنوں پاکستان میں خواتین اپنے محافظوں سے محفوظ نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ ہم ایک انتہائی مذہبی معاشرہ ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن حقیقت میں ہم اسلام کے بہترین پیروکار نہیں ہیں۔ انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور کی متعدد مختصر مثالیں پیش کیں جن سے معلوم ہوا کہ عورت کا درجہ مرد کے برابر تھا۔

فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) کے سائبر کرائم ونگ کی ڈپٹی ڈائریکٹر ایس پی بینش فاطمہ نے کہا کہ پہلے ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ انتہا پسندی کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتہا پسندی ہمارے معاشرے، ہمارے تعلیمی اداروں وغیرہ میں مختلف شکلوں میں پھیلی ہوئی ہے۔ مزید برآں، انہوں نے کہا کہ گھروں میں مرد اختیارات کے عہدے پر ہوتے ہیں لیکن ان کے دفتروں میں وہ نہیں ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ معاشرے میں مرد کو ایک غالب حیثیت دی گئی ہے ہم ہر جگہ عورت کا ساتھ دینے کے لیے مرد کی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر معاشرہ کا آدھا حصہ اپنے گھروں میں رہے اور پیداواری کاموں میں مصروف نہ رہے تو معیشت کبھی ترقی نہیں کر سکے گی۔

ڈاکٹر شبانہ فیاض، ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹ آف ڈیفنس اینڈ سٹریٹجک سٹڈیز، قائد اعظم یونیورسٹی، اسلام آباد نے کہا کہ وہ اپنے خاندان کی واحد خاتون تھیں جنہوں نے کام شروع کیا۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے میں عام تاثر یہ ہے کہ مرد عورت کی آمدنی سے نہیں کھا سکتے۔ تاہم، یہ تصورات بدل رہے ہیں۔ مزید برآں، انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے ملک کی خواتین کی تربیت میں سرمایہ کاری نہیں کی۔ ایک ماہر تعلیم کی حیثیت سے ہمیں اپنے معاشرے سے تشدد کو کم کرنا ہوگا۔

وزارت خارجہ کی خصوصی وفاقی سیکرٹری نائلہ چوہان نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مرد اور عورت دونوں کو الگ الگ ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ تمام نوجوان مردوں اور عورتوں کو یہ سکھایا جانا چاہیے کہ ایک دوسرے کا احترام اور برتاؤ کیسے کریں اور ہمیں ایک بااختیار ماحول کی بھی ضرورت ہے۔